یا محمد
صلی اللہ علیہ وسلم

یا اللہ
جل جلالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بدعت اور شرک کی اصلیت

ارشادات

عاشقِ رسول، شاہِ شاہاں، خواجۂ خواجگان، قطب العالم

فقیرِ بے بدل، فقیرِ بے مثال، فقیرِ محمدی

فقیرِ فانی فی اللہ باقی باللہ

حضرت خواجہ شاہ محمد افضل

قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری

المعروف افضل سرکار رحمۃ اللہ علیہ

حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ

یا اللہ جل جلالہٗ　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ یُعْطِی (الحدیث)

"بیشک میں تو قاسم (تقسیم کرنے والا) ہوں عطا کرنے والا تو اللہ تعالیٰ ہے۔"

(بخاری شریف بحوالہ شرح مسلم)

بدعت اور شرک کی اصلیت

ارشادات

عاشقِ رسول، شاہِ شاہاں، خواجۂ خواجگان، قطب العالم

فقیرِ بے بدل، فقیرِ بے مثال، فقیرِ محمدی، فقیرِ فانی فی اللہ باقی باللہ

حضرت خواجہ شاہ مُحمّد افضل

قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری

المعروف افضل سرکار رحمۃ اللہ علیہ

پبلشرز:

حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ

ملنے کا پتہ:- ۶۸-۶۷ اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۷/۸، کراچی

نام کتاب ———— بدعت اور شرک کی اصلیت

ترتیب و پیشکش — حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ، کراچی

ناشر ———— حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ، کراچی

تاریخِ اشاعت	تعداد
جمادی الثانی ۱۴۲۲ھ ستمبر ۲۰۰۱ء	۴۰۰۰

نہیں دیا۔ خاک کا بنا ہوا ہے، اس لئے جسدِ خاکی کہلاتا ہے۔ یہ عالمِ بالا کی چیز نہیں ہے۔ یہ عالمِ ارواح کی چیز نہیں ہے۔ یہ عالمِ اشیاء کی چیز ہے۔ جسے آپ عالمِ ناسُوت بھی کہتے ہیں۔ یعنی یہ عالم جس میں آپ رہ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اس زمین کی مٹی لے کر انسان کو بنایا، اور اس کا وعدہ ہے کہ یہ مٹی واپس کر دی جائے گی۔ تو قبر میں جا کر یہ مٹی تو ہر ایک کو واپس کرنا ہی ہے، آپ کو، ہم کو، سب کو۔ سرورِ انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ: انبیاءِ کرامؑ کے اجساد مبارک کو مٹی پر حرام کر دیا گیا ہے۔ اصل چیز تو انسانی جسم نہیں بلکہ انسانی رُوح ہے۔ اسی کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کا شاہکار کہلایا اور خلیفۃ الارض کا اعزاز پایا۔

حدیث قدسی ہے: اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ۔ یعنی انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں۔"

یاد رکھیں، ایک حدیث ہوتی ہے، اور ایک حدیث قدسی ہوتی ہے۔ حدیث وہ ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا، اور حدیث قدسی وہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے جو فرمایا، وہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مُبارک سے دُہرایا۔

روح کے متعلق کلام پاک میں ارشاد ہے: یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا۔ یعنی آپ سے پوچھتے ہیں کہ روح کیا ہے، آپ کہیں کہ روح اللہ کا امر